This question paper contains 3 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **7831**

Unique Paper Code : **62141116** **GC**

Name of the Paper : **Study of Modern Urdu Prose and Poetry-II**

Name of the Course : **B.A. (Prog.) Urdu Language-B**

Semester : **I**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

نوٹ:۔ کل پانچ سوالوں کے جواب دیجئے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

1- مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔

(الف)

انسان اپنی ایک زندگی کے اندر کتنی ہی مختلف زندگیاں بسر کرتا ہے۔ مجھے بھی اپنی زندگی کی دو قسمیں کر دینی پڑیں۔ ایک قید خانے سے باہر کی، ایک اندر کی! دونوں زندگیوں کے مرقعوں کی الگ الگ رنگ و روغن سے نقش آرائی ہوئی ہے۔ آپ شاید ایک کو دیکھ کر دوسری کو پہچان نہ سکیں۔ قید سے باہر کی زندگی میں اپنی رفتار بدل نہیں سکتا۔ خود رفتگی اور خود مشغولی مزاج پر چھائی رہتی ہے۔ دماغ اپنی فکروں سے باہر آنا نہیں چاہتا اور دل اپنی نقش آرائیوں کا گوشہ چھوڑنا نہیں چاہتا لیکن جوں ہی حالات کی رفتار قید و بند کا پیام لاتی ہے میں کوشش کرنے لگتا ہوں کہ اپنے آپ کو یک قلم بدل دوں۔ میں اپنا پچھلا دماغ سر سے نکال دیتا ہوں اور نئے دماغ سے اس کی خالی جگہ بھرنی چاہتا ہوں۔

P.T.O.

(ب)

اوہو! آپ کو یہ غرّہ بھی ہے۔ بے شک آپ خلیفۂ خدا ہیں مگر سب چیزوں کی حقیقت آپ کو معلوم نہیں۔ قرآن میں تو یہ آیا ہے کہ آدمی کو سب چیزوں کے نام بتائے گئے ہیں یہ کہاں کہ اصلیت بھی بتادی گئی ہے، اگر اصلیت اور حقیقت معلوم ہے تو بتاؤ کہ بجلی کیا چیز ہے؟ وہ تو غلاموں کی طرح آپ کی خدمت کرتی ہے اور اس کی تابع داری پر آپ کو گھمنڈ بھی بہت بڑا ہے مگر آج تک یہ آپ کو خبر نہیں کہ یہ کیا چیز ہے اور چند حرکتوں سے کیوں کر ظاہر ہوتی ہے خیر بجلی تو چیز ہے تنکے کے اسرار سے آپ ناواقف ہیں کہ ذرا سی رگڑ میں یہ نورانی شعلہ کہاں سے آجاتا ہے۔ محض غلط ارشاد ہے کہ آپ کے سب کام عین مرضی الٰہی کے مطابق ہوتے ہیں۔ خدا کی ہوا عام ہے، پانی اور روشنی عام ہے، جنگل اور دریا عام ہیں مگر آپ کی ذات شریف ان سب چیزوں کو اپنے لیے مخصوص کر لینا چاہتی ہے۔ آپ کی خواہش ہوتی ہے کہ روٹی، پانی، ہوا سب میرے قبضے میں ہوں جس کو چاہوں دوں جس کو چاہوں محروم کر دوں۔

-2 مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔

(الف)

دنیا میں بادشاہ ہے سو ہے وہ بھی آدمی اور مفلس وگدا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
زردار، بے نوا ہے سو ہے وہ بھی آدمی نعمت جو کھا رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
ٹکڑے جو مانگتا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
ابدال وقطب وغوث و ولی آدمی ہوئے مفکر بھی آدمی ہوئے اور کفر کے بھرے
کیا کیا کرشمے وکرامات کے کیے حتی کہ اپنے زہد و ریاضت کے زور سے
خالق سے جا ملا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

(ب)

تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں
ہوں اس کوچے کے ہر ذرّے سے آگاہ ادھر سے مدتوں آیا گیا ہوں
سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں
ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں
ہمارے لب نہ سہی، وہ دہانِ زخم سہی وہیں پہنچتی ہے یارو، کہیں سے بات چلے

3- ابوالکلام آزاد کی نثر نگاری کا جائزہ لیجیے۔

4- خواجہ حسن نظامی کی انشائیہ نگاری پر اظہارِ خیال کیجیے۔

5- پطرس بخاری کے انشایئے ''کتے'' کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیجیے۔

6- نظیر اکبر آبادی کی نظم نگاری پر مضمون لکھیے۔

7- اکبر الہ آبادی کی شاعری کا جائزہ لیجیے۔

8- داغ دہلوی کی غزل گوئی کی انفرادی خصوصیات بیان کیجیے۔

9- شاد عظیم آبادی کی شاعرانہ عظمت پر روشنی ڈالیے۔